تیار کی گئی ہو تو پھر اس کا استعمال جائز نہیں ہے۔ ایک دوسری حدیث میں آیا ہے کہ "انگلی کا استعمال بھی مسواک کا قائم مقام بن سکتا ہے اگر مسواک موجود نہ ہو"۔ (مجمع الزوائد، ج ۲، ص ۱۰۰)۔

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چونکہ برش نہیں تھا اس لیے آپ ﷺ لکڑی کا مسواک استعمال کرتے تھے۔ اور پیلو کی لکڑی کا مسواک پسند فرمایا کرتے تھے۔ ایک وفد کو رخصت کرتے وقت آپ ﷺ نے پیلو کے مسواک تحفے میں دیے تھے (ایضاً)۔

فقہا نے پیلو یا اس نوع کی لکڑی کے مسواک کے کچھ ایسے فوائد بیان فرمائے ہیں جو برش سے حاصل نہیں کیے جاسکتے۔ اس لیے بہتر تو یہ ہے کہ لکڑی کا مسواک استعمال کیا جائے مگر اصل سنت برش کے استعمال سے بھی ادا ہو جائے گی۔ (ف ـ ر)

روزے کی حالت میں انجکشن

کیا روزے کی حالت میں انجکشن لگایا جاسکتا ہے؟ یا جسم سے خون نکالا جاسکتا ہے؟

فقہا نے تصریح کی ہے کہ روزہ ٹوٹنے کے لیے شرط یہ ہے کہ دوا یا غذا، جوف معدہ تک منافذ اصلیہ یعنی براہ راست پہنچے (بدائع الصنائع، جلد ۲، ص ۹۳)۔ انجکشن کے ذریعے دوا اگرچہ جوف معدہ تک بھی پہنچتی ہے اور پورے جسم میں پھیلتی ہے لیکن یہ براہ راست (منافذ اصلیہ) نہیں پہنچتی۔ اس لیے فقہی اصول کی رو سے انجکشن لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، خواہ رگ میں لگایا گیا ہو یا گوشت میں لگایا گیا ہو۔ علمائے دیوبند کا فتویٰ بھی یہی ہے (فتاوی دارالعلوم، ج ۶، ص ۴۰۷-۴۰۸)۔

مولانا مودودیؒ کی رائے یہ ہے کہ انجکشن سے روزہ ٹوٹتا ہے لیکن میری رائے میں علمائے دیوبند کا فتویٰ درست ہے۔ غسل کا اثر بھی مسامات کے ذریعے اندر جاتا ہے اور کسی جانور کے کاٹنے کا اثر بھی۔ لیکن زیادہ محتاط اور افضل یہی ہے کہ شدید مجبوری کے بغیر روزے کی حالت میں انجکشن نہ لگایا جائے۔

انجکشن کے ذریعے خون نکالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ف ـ ر)

تراویح کی رکعات

کم از کم کتنی رکعت تراویح پڑھنا ضروری ہے؟ بعض لوگوں کے نزدیک ۲۰ رکعت بدعت ہے، بعض کے نزدیک اس سے کم پڑھنا گناہ۔ بعض ۲۰ رکعت کی جماعت میں شامل ہوتے ہیں ۸ ہی پڑھ کر رخصت ہو جاتے ہیں۔